السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شریعت میں شادی کی تقریب کیسے منانے کا حکم ہے؟

کیا لڑکی کو جہیز دینا جائز ہے؟ (1)

کیا لڑکی والے بارات کے لیے کھانا وغیرہ پکا سکتے ہیں؟ (2)

کیا بارات میں تین سے زیادہ آدمی شرعاً جا سکتے ہیں؟ (3)

کیا بینڈ باجے وغیرہ اور دولہا کے ہار وغیرہ پہن لینے سے نکاح اور پکا ہوا کھانا حرام ہوتا جاتا ہے اور شادی میں شریک لوگوں کے ایمان پر اس کا اثر پڑتا ہے؟ (4)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہیز کے بارے میں مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں۔ اگر استطاعت ہے تو حسب توفیق لڑکی کو کچھ ضروری سامان دے دینا چاہیے تاکہ وہ اپنے خاوند کے گھر ان کو برت سکے جس کو اصطلاح میں جہیز کہتے (1) ہیں۔ یہ سنت ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

(جہز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاطمة فی خمیل وقربة ووسادة ادم حشوہا اذخر» (١) (البدایہ والنہایة»

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جہیز میں یہ چیزیں عنایت فرمائی تھیں ایک چادر حاشیہ دار اور ایک مشک اور چمڑے کا تکیہ جس کا بھراؤ اذگھاس کا تھا اور ایک اور پلنگ اور ایک پانی کا" (گھڑا اور ایک چکی اور چاندی کے بازو بند کا دینا بھی بعض روایتوں میں آیا ہے اور ریا نمود کے لیے جہیز دینا جائز نہیں اسلامی خطبات حاشیہ (1)۔۔(2/385

اور مولانا سیالکوٹی مرحوم فرماتے ہیں۔ کتنی سادہ سہل اور آسان شادی کر کے دکھائی جناب سید الکونین والثقلین نے اپنی صاحبزادی کی کہ امت کے لیے نمونہ ہو جس میں نہ منگنی کی مسرفانہ رسمیں ہیں نہ شادی کی قباحتیں ہیں نہ مہر کا پہاڑ ہے لیکن آج کا مسلمان ہے کہ جب تک وہ منگنی کی رسوم کا اسیر اور شادی کے رواجوں کا پابند ہو کر دیوالیہ نہ ہو جائے اس وقت تک اس کے منہ پر ناک دکھائی نہیں دیتی اور اس جان لیوا مرض میں سب ہی (مبتلا ہیں بس نہیں چلتا رواج کا قاتل خنجر بکف سر پر کھڑا ہے کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا حالانکہ دین اور دین کے اوامر واحکام سب آسان اور سہل ہیں۔ (اصلاح معاشرہ: 253

لڑکی والوں کا بارات کے لیے کھانا تیار کرنا محض ضیافت عامہ کی قبیل سے ہے اس کا نفس نکاح سے کوئی تعلق نہیں شیخنی محدث روپڑی ایک سوال کے جواب میں رقمطراز ہیں۔ نجاشی نے ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا (2) (نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تھے جشہ سے رخصت کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیج دیا۔ (2

اس سے معلوم ہوا بارات ضروری نہیں لیکن کسی روایت میں منع بھی نہیں آئی اس لیے اگر لڑکے کے ساتھ ضروری آدمی لڑکی کو لینے کے لیے چلے جائیں تو کوئی حرج نہیں مگر اب جو رواج ہو گیا کہ بہت سے۔

آدمی ناموری کے لیے جاتے ہیں اور فضول خرچی کرتے ہیں یہ جائز نہیں اور چونکہ دلہن کے لینے کے لیے جو ضروری آدمی جاتے ہیں وہ مہمان ہوتے ہیں ان کا کھانا بحیثیت مہمان ہونے سے اس کے ذمہ ہے جس کے مہمان ہیں یعنی لڑکی والوں کے مہمان ہیں انہی کے ذمہ ان کا کھانا ہے اس کھانے کو شادی یا نکاح کا کھانا نہیں کہنا چاہیے بلکہ عام مہمان نوازی ہوتی ہے یہ بھی ایک مہمان نوازی ہے ہاں دلہن کو گھر میں لا کر جو کھانا کھلایا جاتا ہے یہ (بے شک شادی یا نکاح کا کھانا ہے جسے ولیمہ کہتے ہیں یہ بے شک اس موقع پر سنت ہے حسب طاقت کھلانا چاہیے۔ (فتاوی اہل حدیث (3/16

بعض اہل علم نے آج کل کے عمومی تصور بارات کو آیت کریمہ۔

(وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِم بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ کے تحت شامل کرنے کی سعی کی ہے ملاحظہ ہو کتاب۔ (نزل الابرار فی فقہ النبی المختار کتاب النکاح

واضح ہو کہ موجودہ حالات میں عموماً لوگ باراتوں پر جو فضول خرچی اور اسراف کرتے ہیں وہ یقیناً اس زمرہ میں شامل ہیں تاہم سادگی سے اگر بعض حضرات لڑکی کو لینے کے لیے چلے جائیں تو بظاہر اس میں کوئی حرج معلوم نہیں ہوتا۔

بارات میں شرکت کرنے والوں کا شرع میں کوئی عدد متعین نہیں۔ حسب ضرورت افراد دلہن کو لینے کے لیے جا سکتے ہیں۔ (3)

شادی بیاہ کے موقعہ پر بینڈ باجے وغیرہ بجانا ہندوانہ رسوم ہیں جس سے اجتناب ضروری ہے تاہم ان افعال کے ارتکاب سے نہ کھانا حرام ہوتا ہے اور نہ کوئی کافر بنتا ہے اور جہاں تک ہار کا تعلق ہے سو اس کا پہننا بھی (4) کراہت سے خالی نہیں۔

---

1 ۔(408) احمد ١/٨٤) رقم (٦٤٣.٧١٥.٨٣٨.٨٥٣) لاحمد شاکر وقال : اسنادہ صحیح وہکذا قال الاونووط فی تحقیقہ علی مسند الامام احمد الحاکم ٢/١٨٥(٢٧٥٥) صحح ووافقہ الذہبی دلائل النبوۃ للبیھقی (٣/١٦-) وقال محققہ : ''صحیح

2 ۔(409) صححہ البانی صحیح ابی داؤد کتاب النکاح باب الصداق (2107) النسائی باب القسط فی الاصدقۃ (٣١٤٢) المشکاۃ (٣٢-٨) واسم ام حبیبۃ رملۃ بنت ابی سفیان (عون

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص609

محدث فتویٰ